52631-شادی کرنے والے کے لیے جماع وہم بستری کے متعلق کتب کا مطالعہ کرنا

سوال

کیا شادی سے قبل جماع وہم بستری کے متعلق کتب کا مطالعہ کرنا جائز ہے تا کہ اسے بیوی سے ہم بستری کے بارہ میں علم ہو سکے، یہ علم میں رہے کہ کتب میں کوئی تصویر وغیرہ نہیں ہے ؟

پسندیدہ جواب

جن کتب میں ہم بستری وجماع کی کیفت وطریقہ بتایا گیا ہے ان کتب کا مطالعہ کرنے میں کئی ایک موانع ہیں جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں :

یہ کتب آپ کی شہوت کو ابھاریں گی اور آپ کے پاس اس شہوت کو پورا کرنے کے لیے کوئی حلال طریقہ نہیں ہے، یہ ایک ایسی چیز ہے جو بعید نہیں، اور خاص کر اس شخص کے لیے جو عقد نکاح کے بعد ابھی اپنی اپنی بیوی سے ملاقات نہیں کر سکتا.

یہ کتب اکثر طور پر جماع کی ایسی حالت کی تعلیم دیتی ہیں جو شاذ ہیں، اور کچھ طریقے تو فطرت وسلیم الطبع کے بھی خلاف ہیں، اور کچھ ایسے بھی ہیں جو شریعت اسلامیہ کے مخالف مثلا دبر میں وطئ وجماع.

اس طرح کی حالتوں کا مطالعہ کر کے آدمی ہو سکتا ہے اپنی بیوی سے بے رغبتی کرنے لگے جو اس طرح کے افعال کو اچھے طور پر نہیں کر سکتی، اور آدمی کا دل ان حالتوں اور ایسا کرنے والوں کے ساتھ ہی اٹکا رہے.

ایسی کتب کا مطالعہ کرنے والوں کی طلب مزید بڑھے گی کہ وہ اور کتب کا مطالعہ کریں، یا کچھ وضاحت ہو تو اس طرح جن وانس میں سے شیاطین آپ کو تصاویر والی کتب کا مطالعہ کرنے کا کہیں گے تو اس طرح آپ ایک ایسے عمل کے مرتکب ہونگے جو شرعا ناجائز ہے.

اس طرح کی کتب پڑھنا ان کتب کی شاپنگ کرنے کی تشجیع ہوگی، اور اس طرح یہ چیز ان کتب کی ترویج اور اس کی مزید طبعات میں معاونت کا باعث بنے گی.

خدشہ ہے کہ یہ کتب ایسے شخص کے ہاتھ لگ جائیں گی جو حرام فعل کا ارتکاب کرے، اس لیے کہ شادی کے لیے تعلیم میں آپ کی حالت دوسروں کی حالت جیسے نہیں جن کے ہاتھ میں یہ کتب جا سکتی ہیں.

پھر اللہ سبحانہ وتعالی نے ہر مرد کی فطرت میں عورت کی طرف میلان رکھا ہے، اور بیوی کے پاس جانا ان اشیاء میں شامل نہیں جن کے بارہ میں بہت ساری معلومات کی ضرورت ہوتی ہے، بلکہ طبعی طور پر ہر شخص اسے جانتا ہے، اور اہونے گر اس کے لیے مدد ومعاونت کی ضرورت بھی پیش آئے تو اس طرح کی معلومات کے لیے عادتا قریب سے قریب شخص یا پھر مخلص شادی شدہ بھائی موجود ہیں، اس لیے ان کتب کی کوئی ضرورت نہیں.

اس کے علاوہ اور ممانعت بھی پائی جاتی ہیں، اس لیے ہماری رائے تو یہی ہے کہ آپ کے لیے ایسی کتب کا مطالعہ کرنا صحیح نہیں، اس کا معنی یہ نہیں کہ آپ شرعی یا مباح جماع کی کیفیت ہی ن لاہ سیکھیں، بلکہ ہم نے جو بیان کیا ہے کہ صرف ان کتب کا مطالعہ کرنا منع ہے جو شریعت اور فطرت سلیم اور ذوق سے دور رہ کر لکھی گئی ہیں.

آپ کے لیے ایسی کتب کا مطالعہ کرنا جائز ہے جس میں حیاۃ زوجیت اور جماع کے متعلق شرعی احکام اور راہنمائی و نصیحت لکھی گئی ہو اوراوپر ہم نے جو ممانعت بیان کی ہیں اس سے خالی ہو، اس میں آپ ہماری اس ویب سائٹ پر خاکا مطالعہ کریں، یہ کتاب النکاح کی فرع میں شامل ہوتی ہے. وند اور بیوی کے مابین معاشرت کے تحت سوالات کے جوابات

واللہ اعلم.